ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

ستمبر 1967ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ فرما رہے ہیں۔ اس مسجد کا افتتاح اکیس جولائی کو حضور نے تضرعانہ دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

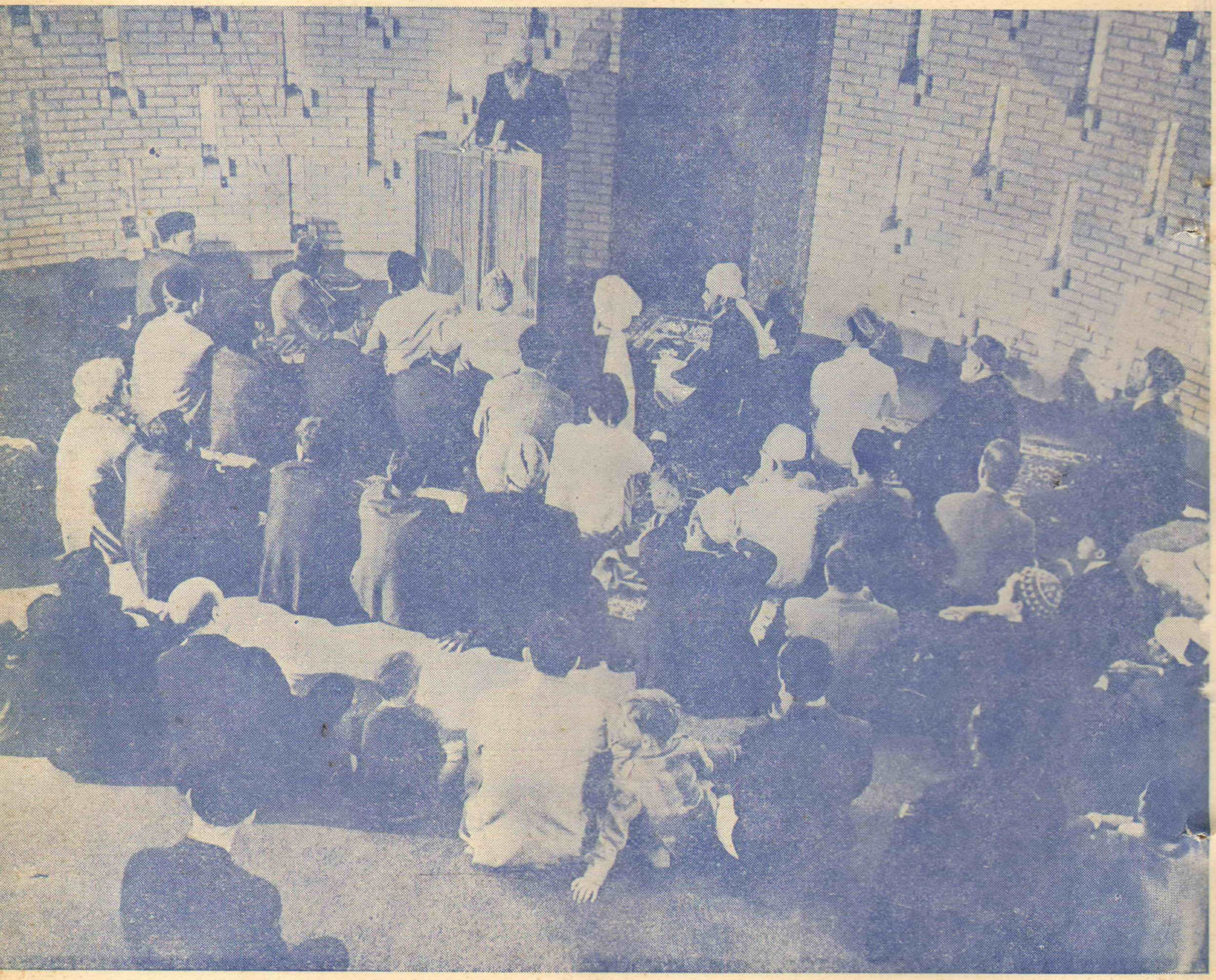

The first ever khutba delivered in the Nusrat Jahan Mosque, Copen Hagen, Denmark. Hazrat Khalifatul Masih declared this Mosque open on July 21, 1967.

حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ایٹلانٹک ہوٹل ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں

پریس کانفرنس سے خطاب فرما رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Hazrat Khalifatul Masih III addressing the Press
Conference at the Atlantic Hotel, Hamburg
West Germany

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

ستمبر سنہ ۱۹۶۷ء

(ایڈیٹر)

نسیم سیفی

چندہ سالانہ:- دو روپیہ فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مراجعت		۲
• افتتاحی تقریر		۵
• یورپ میں		۱۱
• شذرات		۱۲
• حضرت مسیح ناصریؑ کی تصویر		۱۴
• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یوروپ سے تشریف آوری پر	(نظم)	۱۵
• اپنے رفیقوں سے	(نظم)	۱۶
• ربوہ سے ربوہ تک		۱۷
• اخبارات سے		۲۰
• اے محسنِ زمانہ	(نظم)	۲۱
• اشتہارات		۲۲ تا ۲۴

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبوک ۱۳۴۶ھ ش / ستمبر ۱۹۶۷ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

یورپ سے کامیاب مراجعت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو کہ چھ جولائی کو ربوہ سے یورپ کے لئے روانہ ہوئے تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوپن ہیگن کی مسجد کے افتتاح اور فرانکفورٹ، زیورک، ہیگ، ہیمبرگ، لنڈن، گلاسگو اور ایڈنبرا کی جماعتوں کا نہایت کامیاب دورہ فرما کر چوبیس اگست کو بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے۔ کوپن ہیگن کی مسجد نصرت جہاں کا افتتاح ہی اپنی ذات میں ایک ایسا واقعہ تھا کہ اس غرض سے حضور ایدہ اللہ کا وہاں تشریف لے جانا ایک تاریخی اہمیت اور دُور رس نتائج کا حامل قرار دیا جا سکتا تھا لیکن یورپ کے مشنوں کے دورے نے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیا ہے۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس دورے کے نتیجہ میں یورپ کے باشندے ایک نہایت وسیع پیمانے پر اسلام سے متعارف ہو گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ جہاں بھی تشریف لے گئے اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے حضور کے پیغام اور حضور کے مقاصد کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی۔ اکثر نے اس پیغام کو سمجھنے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کی۔ بعض نے اس پر تنقید کی ——— اور تنقید بذاتِ خود اِس بات کی واضح دلیل ہے کہ تنقید کرنے والوں نے بھی اپنے اپنے رنگ میں اس پیغام کو سمجھنے ہی کی کوشش کی ہے ——— اپنی جماعت کے دوستوں کے ازدیادِ ایمان کا تو کہنا ہی کیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے پُرخلوص مظاہرے کی توفیق دی کہ جس سے نہ صرف ان کی اپنی رُوحیں جِلا پا گئیں اور دل اَنمٹ نقوش کے حامل ہو گئے دوسروں نے بھی وہ نظارے دیکھے کہ عمر بھر نہ بھُول سکیں گے۔ دنیا میں بہت سے مذہبی راہنما ہیں اور اُن کے اپنے اپنے پَیرو اُن سے اخلاص کا اظہار کرتے ہی ہیں لیکن جو روحانی کشش اللہ تعالیٰ نے دینِ محمدیؐ کے اِس جرنیل کو عطا کی ہے اور جو محبت اِس مذہبی راہنما کے پَیروؤں کے دلوں میں جاگزیں ہے اس کی مثال کارُوئے زمین پر ملنا ناممکن ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ ہی کی دین ہے اور اسی کی عطا ہے۔

یوروپ کے باشندوں کو جو پیغامِ خصوصی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے دیا اس کا نہایت مختصر خلاصہ یہ ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کی تقدیریں اِس بات پر تُلی ہوئی ہیں کہ اگر بنی نوع انسان نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی طرف توجہ نہ کی تو ایک پُرہیبت اور ہولناک تباہی ان کی تاک میں ہے۔ پہلی دو عالمگیر جنگوں نے تباہی کے جو نقشے پیش کئے ہیں وہ اس آنے والی تباہی کے آگے ماند پڑ جائیں گے۔ اس تباہی کے بعد انسانی ذہن اور دل خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھرپُور توجہ کریں گے اور اسلام کے علاوہ باقی تمام مذاہب اور تمام نظریاتی تحریکات دم توڑ دیں گی۔

حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا انذار ہے اور ایک بہت ہی بڑے مقصد کے پیشِ نظر دنیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ انسانی زندگی کا مقصد ہے اللہ تعالیٰ کا حصول۔ اور اللہ تعالےٰ کے حصول کا اب صرف اور صرف ایک ہی دروازہ کھُلا ہے اور وہ ہے اسلام۔ پس جو لوگ اسلام سے دُور رہنے پر مُصِر ہیں وہ درحقیقت اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کے حصول میں خود ہی روک بنے ہوئے ہیں۔ اِسی بات کی طرف توجہ دلانا اِس انذار کا مقصد ہے۔ ہمیں یہ بات بھی فراموش نہ کرنی چاہیئے کہ ہر انذار اپنے اندر ایک نہایت زبردست تبشیری پہلو بھی رکھتا ہے۔ اور دراصل تو انذار تبشیری پہلو سے فائدہ نہ اٹھانے ہی کے نتیجہ میں اثر انداز ہوتا ہے۔

اہلِ یورپ کو چاہیئے کہ اِس انذار کے تبشیری پہلو پر غور کریں۔ آخر اللہ تعالیٰ کا مقصد اپنے بندوں کو عذاب دینا تو نہیں۔ اگر وہ اسلام پر ایمان لے آئیں اور اپنی زندگیوں کو اس لائحہ عمل کے مطابق ڈھال لیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمایا ہے تو پھر نہ صرف یہ کہ انذاری

پہلو کے وقوع پذیر ہونے کی کوئی وجہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی بشارتیں ہی بشارتیں اُن کا خیر مقدم کریں گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری دُعا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ سب دوست یہ دُعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کو توفیق دے کہ اللہ تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر چل کر اس کی بشارتوں کے وارث بنیں ——— اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بھی اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

ہم اپنی طرف سے اور اپنے جملہ قارئین کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خوش آمدید کہتے ہوئے دلی مبارک باد کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف ؎

آپ اُلفت کا اِک وار کر آئے ہیں
آپ تبشیر و انذار کر آئے ہیں
آپ یورپ کو بیدار کر آئے ہیں
آپ مستوں کو ہشیار کر آئے ہیں
راہِ اسلام ہموار کر آئے ہیں

کامل تعلیم دینے والا رسولؐ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (اربعین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکیس جولائی ۱۹۶۷ء کا دن سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ یہ وہ دن ہے جس روز اللہ تعالیٰ سے اسلام کی ترقی کے لئے تضرعانہ دعائیں کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد **نصرت جہاں** کا بنفسِ نفیس افتتاح فرمایا۔ اور اس افتتاح کی تقریب نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ کی بنیاد ڈالی۔ ہاں وہ دورۂ یورپ جسے نہ صرف یہ کہ یورپ کبھی فراموش نہ کر سکے گا بلکہ جس میں دیئے گئے پیغام کے خطوط پر یورپ کی آئندہ نسلیں اپنی زندگیاں سنواریں گی۔ اور جوں جوں گزرتا ہوا وقت اکیس جولائی ۱۹۶۷ء کو پیچھے چھوڑتا اور اس سے دُور ہوتا چلا جائے گا اُتنی ہی اِس دن کی قدر بڑھتی اور دلوں میں جاگزیں ہوتی چلی جائے گی۔

افتتاح کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے جو خطاب فرمایا اُس کا متن قارئین کے پیشِ خدمت ہے :-

کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کے افتتاح کے موقع پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی افتتاحی تقریر

اللہ تعالیٰ کے اِس غیر معمولی فضل اور احسان پر ہمارے دل اُس کی حمد سے معمور ہیں

مَیں خدائے واحد کا نام لیکر جس نے ہمیں یہ مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی اس کا افتتاح کرتا ہوں

اے خدا! اِس مسجد کو بابرکت فرما اور سب دلوں کو اپنے نور سے منوّر کرکے انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بھر دے

مؤرخہ ۲۱ر جولائی ۱۹۶۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اِس مبارک موقع پر غیر ملکی سفیروں، حکومتِ ڈنمارک کے سربرآوردہ اصحاب، عالمی پریس کے نمائندوں، یورپ کے مبلغینِ اسلام، سکنڈے نیویا کے نومسلم احمدی احباب اور معززینِ شہر کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے انگریزی زبان میں جو تقریر فرمائی اُس کا اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہمارے لئے واقعی یہ ایک پُرمسرت، بابرکت اور مقدس تقریب ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مستورات نے اِس مسجد کی تعمیر کے لئے جو اِس خوبصورت سرزمین اور ڈنمارک کے مہذب اور شائستہ شہریوں کے دارالحکومت میں بنائی گئی ہے چندہ جمع کرکے رقم فراہم کی۔

اللہ تعالیٰ کے اِس غیر معمولی احسان پر ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہیں۔ ہم اس سرزمین کے عظیم شہریوں کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے بطیب خاطر ہم سے تعاون کیا اور مسجد کی تعمیر کے راستے میں جو رکاوٹیں حائل تھیں اُن کو دُور کرنے کے لئے ہمیں اخلاقی مدد بہم پہنچائی۔ فالحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہ چھوٹی سی مسجد اب پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا نام لیکر اس کا افتتاح کرتا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ کی ذات پر پُورا بھروسہ اور یقین ہے کہ وہ اس مقصد کو پُورا فرمائے گا جس کے لئے یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے۔

قرآن کریم پُرزور الفاظ میں اِس بات کو پیش کرتا ہے کہ مسجد خانۂ خدا ہے اس لئے یہ کسی فردِ واحد کی ملکیت نہیں ہوتی اور کہ تمام عبادتگاہیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ انسان تو صرف ان کی نگرانی اور دیکھ بھال کا فرض ادا کرتا ہے۔ لہذا تمام اسلامی مساجد کے دروازے ہر ایسے فرد اور ہر ایسی مذہبی جماعت کے لئے کھُلے ہیں جو خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہے۔ البتہ یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ مسجد میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اَور معبود کی عبادت کی اجازت نہیں۔ یہ پابندی نہایت معقول ہے اور اس پر کوئی جائز اعتراض وارد نہیں ہوتا۔ اس لئے بُت اور مُورتیاں وغیرہ جن کی لوگ پُوجا کرتے ہیں مسجد میں لانے کی اجازت نہیں۔ لیکن ہر وہ شخص جو مسجد میں آنا چاہے اور اخلاص کے ساتھ نہ کہ شرارت کی نیت سے خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہے اُسے ——— وہ چاہے مرد ہو یا عورت ——— اجازت ہے کہ آزادی کے ساتھ آئے اور عبادت کرے۔ یہ اجازت خود اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور ہمارے لئے اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم ایسے کسی مرد یا عورت کی راہ میں حائل نہ ہوں۔ یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت اور حضورؐ کی احادیث سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ میں ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہوں۔ جب خیبر کے یہودی اور نجران کے عیسائی اسلامی حکومت کے زیرِ اقتدار آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے اعتقاد اور اس کے مطابق اعمال کی مکمل آزادی عطا فرمائی۔ یہ بات بھی مستند روایات میں مذکور ہے کہ جب نجران کے عیسائی مدینہ منورہ آئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرمائی کہ وہ مسجدِ نبویؐ میں ہی اپنی عبادت کی رسوم ادا کر لیں۔ اور جب بعض صحابہؓ کو اس پر اعتراض پیدا ہوا تو حضورؐ نے اِس پر انہیں تنبیہہ فرمائی۔ چنانچہ عیسائیوں نے مشرق کی طرف مُنہ کر کے اپنے طریق پر عبادت کی رسوم ادا کر لیں۔

قرآن کریم صاف طور پر فرماتا ہے:۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ

عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا
أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِهِ أَحَدًا ۝

(سورۃ الجن آیات ۱۹ تا ۲۱)

اِس آیت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو روادادی سے عاری اور قرآن مجید کی تعلیم سے بے بہرہ ہیں خدا کے بندے پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ اس کا گلا ہی گھونٹ کر رکھ دیں۔ خدا کا بندہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنی ذات میں منعکس کرنے اور اپنے وجود کو ان صفات کا مظہر بنانے کی غرض سے کامل عجز و انکسار اختیار کرتا ہے اور رضائے الٰہی کی خاطر اپنی تمام خواہشات، میلانات اور تعلقات سے دستبردار ہو جاتا ہے اور تمام ظلم و تعدی کے جواب میں وہ یہی کہتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے کو پکارتا ہوں جو ہم سب کا خالق و مالک ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اپنے راستہ کی طرف ہدایت دے۔

یہ مسجد پانچ ستونوں پر تعمیر کی گئی ہے اور یہ پانچ ستون اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسلام کے پانچ ارکان یہ ہیں:-

(۱) **توحید** جس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اور صرف خدائے واحد ہی کی عبادت کی جائے اور یہ اِس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنے اقوال و اعمال سے اِس بات کی شہادت پیش کریں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور کہ ہم تمام معبودانِ باطلہ مثلاً طاقت، دولت، عزت اور خود پسندی سے برأت کا اظہار کرتے ہیں اور تمام بتوں مثلاً حسد، کینہ، ریا اور بد عہدی وغیرہ کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکیں گے۔

(۲) اسلام کا دوسرا بنیادی رُکن **نماز** ہے۔ اسلام یہ فریضہ عائد کرتا ہے کہ ہم روزانہ پانچ مرتبہ نماز ادا کریں اور حتی المقدور باجماعت ادا کریں۔ نماز کیا ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی لقا اور اس سے سچے تعلق کے قیام کے لئے خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے سامنے جھک جانے کا نام ہے نماز محض چند الفاظ زبان سے دُہرانے کا نام نہیں۔ الفاظ کی ادائیگی کے ساتھ دل کی سوزش شامل ہونی چاہیئے اور ہمیں اِس یقین سے پُر ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سُنتا ہے اور انہیں شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

(۳) اسلام کا تیسرا بنیادی رُکن **روزہ** ہے جس کے ساتھ دعا بھی شامل ہے۔ روزہ ہمارے جسموں پر اثر انداز ہوتا ہے اور نماز ہماری رُوحوں کو متاثر کرتی ہے۔ نماز سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل پگھلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حصول کی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ روزہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کے دُہرے مقصد کو پُورا کرتا ہے۔

بھُوک کا برداشت کرنا اور از خود کھانے پینے کو اپنے لئے ممنوع قرار دے لینا ہم پر یہ بات کھول کر واضح کرتا ہے کہ دنیا میں غربت اور بھُوک موجود ہے اور اس سے ہمیں احساس پیدا ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان کا ہم پر ایک حق ہے۔ یہ ہمیں اِس بات کی بھی یاددہانی کراتا ہے کہ جہاں کہیں بھی بھُوک پائی جائے اس کا مقابلہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

(۴) اسلام کا چوتھا بنیادی رُکن زکوٰۃ ہے ——— یہ لفظ تزکیہ سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں اپنی دولت کو پاک کرنا۔ ایک شخص جائز طور پر اپنی آمد پیدا کرتا ہے اور پھر اسے خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے اِس طرح وہ اپنی آمد کو پاکیزہ بنا لیتا ہے۔ زکوٰۃ کا صرف یہی مطلب نہیں کہ ایک خاص شرح فیصد کے ساتھ کسی رقم کی ادائیگی کی جائے بلکہ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ غرباء قانونی طور پر ہماری آمد میں حصہ دار ہیں اور ہماری آمد صرف ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ ان کے لئے بھی ہے۔

(۵) اسلام کا پانچواں بنیادی رُکن حج ہے، یعنی ارکانِ حج کی ادائیگی۔ یہ عبادت کی ایک ایسی صورت ہے جس میں حج کرنے والا اپنے آپ کو دنیاوی خواہشات سے منقطع کر لیتا ہے اور کلی طور پر اللہ تعالےٰ کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت ہمیں اجتماعی فرائض کا سبق دیتی ہے اور وہ یہ کہ ہم ایک عظیم انسانی برادری کے رُکن ہیں۔ اور نہایت واضح طور پر ہمیں باور کراتی ہے کہ ہماری کچھ اجتماعی ذمہ داریاں اور مسائل ہیں۔ اور کہ ہم صرف افراد ہی نہیں اور نہ صرف چھوٹے چھوٹے گروہوں کے رُکن ہیں بلکہ ایک نہایت وسیع انسانی برادری کے ممبر ہیں اور اس برادری کے سلسلہ میں ہم پر کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں

بالآخر میں اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دُعا کرتا ہوں اور آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ اِس دُعا میں شریک ہوں۔

اے خدا! میری اِس عاجزانہ دُعا کو سُن۔ ہر عمر کی احمدی مستورات نے فدائیت کے جذبے کے ساتھ یہ مالی قربانی پیش کی ہے اور تیرے لئے دُنیا کے اِس حصہ میں ایک گھر تعمیر کیا ہے تاکہ اِس سرزمین میں تیری عزت، تیرا جلال اور تیری وحدانیت قائم ہو۔

اے ہمارے محبوب آقا! اپنے خاص

فضل سے اِس حقیر قربانی کو شرفِ قبولیت بخش اور اپنی قدرت اور طاقت کی تجلّیات اور بنی نوع انسان کے لئے محبّت سے بھرے ہوئے نشانوں کے ذریعہ اپنے چہرہ کا جلال ظاہر فرما۔

اے خدا! ہماری تضرّعات کو سُن اور بنی نوع انسان کے لئے ہم جو رحم کی اپیل کرتے ہیں اسے قبول فرما۔ تُو ہمارے دلوں کے اندرونی راز جانتا ہے۔ تجھ سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔ تُو جانتا ہے کہ ہم اپنے لئے کسی عزّت یا عظمت کے خواہاں نہیں ہیں۔ ہم تیری عظمت اور تیری عزّت کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے کسی بدلے کی درخواست نہیں کرتے۔ ہم صرف یہی چاہتے ہیں کہ تیرے بندے تجھے پہچاننے لگیں اور تیری حفاظت میں پناہ لیں تاکہ وہ اُس غضب سے بچ سکیں جو دُنیا پر نازل ہونے والا ہے اور جس کے متعلق تُو نے ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ گزرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خبر دی تھی۔

اے خدا! ایسے حالات اور ایسی فضاء پیدا فرما جو تیرے ان بندوں کو ایٹم اور جوہری توانائی کی ہلاکت آفرینی سے جس کے سائے افق پر نمودار ہو چکے ہیں بچا سکیں۔

اے خدا! ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم تیرے مخلص اور سچے فرمانبردار بن سکیں اور تجھ کو عاجزی کے ساتھ ماننے والے ہوں۔ اے خدا! ہماری اولادوں کو اور ہماری آنے والی نسلوں کو اسلام کا ورثہ پانے کی توفیق دیجیو اور انہیں اپنے پاکباز بندے بنائیو۔ اور ہمیں ایسی دعائیں کرنے کی توفیق دے جنہیں تیری طرف سے شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ اور اپنے بھرپور احسان، رحم اور عفو کے ساتھ ہمارے دلوں پر نزول فرما۔

اے خدا! اِس مسجد کو بابرکت فرما اور اسے مخلصانہ عبادت اور بے لوث خدمت کا مرکز بنا۔ خدا کرے کہ تمام وہ لوگ جو اس مسجد سے تعلق رکھنے والے ہوں تمام بنی نوع انسان کی خدمت بجا لائیں۔ سب سے ہمدردی کا سلوک کریں سب کی خیر خواہی کے جذبہ سے معمور ہوں اور سب سے برادرانہ اور مخلصانہ تعلقات رکھنے والے ہوں۔ ان سے کسی کو کوئی تکلیف یا ضرر نہ پہنچے، نہ ان کے ہاتھوں سے، نہ ان کی زبانوں سے، نہ ہی کسی اَور طریق سے۔ اے خدا! ان کے دلوں کی تاریکی کو دُور فرما اور ان سے پھوٹ نکلنے والی روشنی سے ساری دُنیا کو منوّر کر دے۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ!

اپنے اِس گھر کو امن اور حفاظت کا گھر بنا دے۔ اِس میں نماز ادا کرنے والوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ غلط فہمیوں اور شرارتوں کے بادلوں کو اِس دُنیا سے چھانٹ کر رکھ دیں۔ اے خدا ایسا کر کہ تمام انسان ایک دفعہ پھر آپس میں بھائی بھائی بن جائیں اور ایسا ہو کہ تمام بنی نوع انسان تیری حفظ و امان کے خوشگوار سائے کے نیچے پناہ لیں اور تیرا نُور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر دل میں چمکے اور سب دل تیرے محبوب اور انسانیت کے محسنِ اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے لبریز ہو جائیں۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ!

ہم کمزور ہیں لیکن تُو قادر ہے اور ہر طاقت و قدرت کا منبع ہے۔ اے خدا! اے دونوں جہانوں کے مالک! اپنا چہرہ ظاہر فرما اور ہمیں اپنی قدرت کا معجزہ دکھا اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال تاہم اس مقصد کو حاصل کر سکیں جو تُو نے خود ہی ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوروپ میں

یوروپ میں آج تک کبھی اتنے وسیع پیمانے پر اسلام کے پیغام کی اشاعت نہ ہوئی تھی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پُرکشش شخصیت کے ذریعہ لاکھوں لاکھ انسانوں تک چند ہی روز میں اسلام کی حسین و جمیل تعلیم پہنچ گئی۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے اس سلسلہ میں نہایت ہی اہم کردار ادا کیا ہے۔

حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ کے نام حضور ایدہ اللہ نے ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا:۔

"الحمد للہ، الحمد للہ، ثم الحمد للہ کہ اُس نے اپنی بے پایاں رحمت اور محبت سے بڑی کامیابی کے سامان پیدا کر دیئے۔ صرف ہیمبرگ کے علاقے میں ٹیلی ویژن پر اندازاً ساٹھ ستّر لاکھ دیکھنے والے احمدیت سے متعارف ہوئے۔ اس کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں وہاں کے ٹیلی ویژن پر لاکھوں آدمی احمدیت سے متعارف ہوئے۔ ہیمبرگ کے صوبہ میں صرف چار روزانہ اخبار ہیں تین صبح شائع ہوتے ہیں ایک شام۔ ہر پہلا اخباروں نے توجہ کھینچنے والی بڑی تصاویر شائع کر کے خبریں شائع کیں جن میں یہ خبر بھی تھی کہ اگر وہ اپنے زندہ خدا سے زندہ تعلق قائم نہ کریں گے تو تباہ ہو جائیں گے"۔

شذرات

اسلامی فرقے

ایک ہفت روزہ اخبار نے "فیروز خان نون کی سوانح عمری سے" عنوان دیکر مندرجہ ذیل فقرات اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کئے ہیں :-

"ایک شخص نے انگلینڈ میں اسلام قبول کیا۔ اُسی رات ایک احمدی قادیانی مبلغ اُن سے ملنے گئے اور کہا کہ جب تک آپ مرزا غلام احمد کو نبی تسلیم نہیں کریں گے آپ مسلمان نہیں بن سکینگے اُس شخص نے جواب دیا "مَیں نے اسلام اس لئے قبول کیا تھا کہ اس میں فرقے نہیں ہیں - چونکہ فرقہ بندی آپ کے ہاں بھی ہے اس لئے مَیں عیسائی ہی بھلا۔"

ہمیں یقین ہے کہ جس "احمدی قادیانی مبلغ" کا ذکر کیا گیا ہے، جو کچھ انہوں نے کہا ہوگا وہ صحیح طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی "احمدی قادیانی مبلغ" کسی عیسائی کے مسلمان ہونے پر یہ کہے کہ وہ ابھی تک مسلمان ہوا ہی نہیں۔ ہاں یہ وہ ضرور کہہ سکتا ہے کہ احمدیت کو قبول کرنے سے وہ صحیح معنوں میں اسلام کی تعلیم سے فائدہ اُٹھا سکیگا۔

لیکن پوچھنا یہ ہے کہ جس عیسائی کا ذکر کیا گیا ہے اُسے کس شخص نے مسلمان کیا تھا اور وہ اس بات کو چھپانے میں کس طرح کامیاب ہوا تھا کہ مسلمانوں میں کوئی شیعہ ہے کوئی سُنّی، کوئی دیوبندی ہے کوئی بریلوی؟ اور یہ فرقہ وارانہ تقسیم تو ایسی ہے جس کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اشارہ فرمایا تھا کہ مسلمان تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائیں گے اور ان میں سے صرف ایک فرقہ ناجی ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کُفر و اسلام

مولوی غلام غوث صاحب ہزاروی نے سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے متعلق کچھ کہا۔ سید صاحب کے ایک عقیدت مند نے جو ایک ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر بھی ہیں اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا :-

"یہ آپ نے کیا فرمایا کہ جو شخص مودودی کو گمراہ نہ سمجھے اُسکے پیچھے نماز پڑھنا قطعاً ناجائز ہے

اِنّا لِلّٰہ وِ اِنّا اِلَیہ رَاجِعُون۔

حضرت والا! غالباً آپ یہ کہنا چاہتے تھے کہ جو شخص مودودی کو گمراہ نہ سمجھے اس کے ساتھ نماز جائز نہیں بلکہ اس کا جنازہ بھی جائز نہیں۔

اطلاعاً عرض ہے کہ آپ کا یہ نیاز مند بھی ان لوگوں میں شامل ہے جن کے نزدیک مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کو گمراہ کہنے والے خود بے راہ ہیں۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اِس صدی کے ان عظیم انسانوں میں سے ہیں جن پر تاریخِ اسلام فخر کر سکتی ہے۔ اِس جُرم میں اگر آپ اِس احقر کو بھی اسلام سے خارج کرنا پسند کریں تو چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ لیکن آپ بھولیں نہیں کہ دین آپ کا نہیں دین اللہ کا ہے، ان کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے اور ہم اس کے علقہ بگوش ہیں۔"

اِس تحریر پر کسی تبصرہ کی ضرورت نہیں۔ البتہ سید صاحب کے اس عقیدت مند سے اتنا ضرور کہنا چاہتے ہیں کہ دیکھا آپ نے کس طرح "مولوی صاحبان" کسی کے پیچھے نماز پڑھنا منع قرار دیدیتے ہیں اور کس طرح جنازوں اور اخراج از اسلام کا سوال اُٹھا دیتے ہیں۔ کاش[1]

ایک مکتوب

مکرم محمد عیسیٰ صاحب ظفر احمد نگر ضلع جھنگ سے تحریر فرماتے ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آنمکرم کا ایک مضمون نائیجیریا کے بارے میں جولائی کے "تحریک جدید" میں پڑھا۔ مضمون نہایت دلچسپ اور پُراز معلومات ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ اردو ڈائجسٹ کے مدیر صاحب اتنی فراخدلی سے تو کام لیتے کہ یہ مضمون جو اُن کے پرچہ میں شائع شدہ ایک مضمون کے جواب میں تھا اسے شائع کر دیتے۔

مَیں کتابت کی ایک غلطی کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اس مضمون کا ایک فقرہ یوں چھپ گیا ہے:

"عیسائیوں کے کئی احتجاجوں کے باوجود کہ یہ پروگرام خاکسار کو نہ دیا جائے۔ یہ پروگرام خاکسار کو نہ دیا جائے۔"

درست فقرہ کیا ہے؟

ایڈیٹر:- یہ فقرہ یوں ہونا چاہیئے:-

"عیسائیوں کے کئی احتجاجوں کے باوجود کہ یہ پروگرام خاکسار کو نہ دیا جائے یہ پروگرام خاکسار کو دیا گیا اور پاکستان واپسی تک خاکسار ہی کے پاس رہا۔"

---

[1] یہ لوگ مسلمانوں کو اسلام سے خارج کرنے کی بجائے غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کرنے میں اپنی طاقتیں صرف کریں۔

حضرت مسیح ناصری کی تصویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیوزی لینڈ کے ایک اخبار "ویکلی نیوز" نے اوڈیتے چرنائن (ODETTE TCHERNINE) کا ایک مضمون اپنی اشاعت ۱۷ فروری ۱۹۶۷ء میں شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام "ہر زاویہ سے" کا عنوان دیکر نامہ نگار نے پہلے ہی فقرہ میں یہ سوال پوچھا ہے "کیا یسوع مسیح کی شکل ایسی ہی تھی؟" اور اس کے بعد لکھا ہے کہ مذہبی حلقے اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے متعلق خوب چہ میگوئیاں کرتے ہیں۔

یہ دراصل ایک فوٹوگرافر جس کا نام "لیو والا" (LEO VALA) ہے کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس فوٹوگرافر نے حضرت مسیح ناصری کے کفن سے جسے ٹورین کا کفن (SHROUD OF TURIN) کہتے ہیں (اور یہ اس لئے کہ یہ کفن چودھویں صدی عیسوی سے لے کر زمانہ حال تک ٹورین کے گرجا میں محفوظ رکھا گیا تھا) مختلف زاویوں سے تصاویر لیکر یہ تصویر تیار کی ہے۔

"لیو والا" کا خیال ہے بلکہ اسے تو اس بات کا یقین ہے کہ حضرت مسیح کو جو مسالحے لگا کر کفن میں رکھا گیا تھا ان کی وجہ سے نیگیٹو کی طرح کفن پر تصویر منقش ہو گئی ہے

اس مضمون میں "چرنائن" لکھتے ہیں کہ لیو والا نے تصاویر لیکر مختلف ماہرین فوٹوگرافی کو دکھائیں اور اپنی تکنیک جس سے اس نے یہ سارا عمل کیا تھا بھی واضح کی۔ ناک پر یوں معلوم ہوتا ہے کہ کسی سخت چیز کے زور سے لگنے کا نشان ہے۔ بعض مذہبی علماء کا خیال ہے کہ جب مسیح ابھی صلیب پر تھے تو کسی نے سونٹے سے انہیں ایک ضرب ماری تھی جو ناک کی ہڈی توڑنے کا باعث ہوئی اور اس سے بائیں گال پر خراش بھی آئی۔ "لیو والا" نے دوسری جنگ عظیم میں فوٹوگرافی شروع کی تھی۔ اور وہ اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ سب سے پہلی سہ طرفی رنگدار تصویر اس نے تیار کی تھی۔ وہ نہایت وثوق سے کہتا ہے کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتا ہے کہ جو لوگ اس کفن کو جعلی کہتے ہیں وہ سراسر غلطی پر ہیں۔ وہ مزید کہتا ہے کہ اگرچہ اس کے تجربے ابھی تک ابتدائی منزل ہی میں ہیں لیکن اسے یقین ہے کہ آخر کار سائنسی طور پر بھی یہ ثابت کیا جا سکیگا کہ یہ وہی کفن ہے جس میں مسیح ناصری کو لپیٹ کر قبر میں رکھا گیا تھا۔

(اخبار کا تراشہ ہمارے سویس بھائی مسٹر رفیق چاپن نے ارسال کیا ہے۔ ہم ان کے ممنون ہیں)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی یورپ سے تشریف آوری پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

آپ اُلفت کا اِک وار کر آئے ہیں
آپ تبشیر و انذار کر آئے ہیں
آپ یورپ کو بیدار کر آئے ہیں
آپ مستوں کو ہشیار کر آئے ہیں
راہِ اسلام ہموار کر آئے ہیں
آپ ہیں پرتوِ حُسنِ یارِ ازل
آپ کے رُخ پہ جاتی ہیں رُوحیں مچل
آپ کے ساتھ کھِلتے ہیں دل کے کنول
آپ ہر بزم کی رونقِ بے بدل
آپ ہیں آج معیارِ علم و عمل
اہلِ یورپ کہ عرفان سے دُور ہیں
چشم و دل اُن کے ظلمت سے معمور ہیں
وہ دھندلکوں میں باطل کے مستور ہیں
گو بظاہر نہ ہوں، دل میں رنجور ہیں
آپ ان کے لئے مشعلِ نُور ہیں
وہ ہیں تثلیث و کفارہ کے پاسباں
اور سمجھتے ہیں مذہب کو رازِ نہاں

آپ نے دی اُنہیں دعوتِ آسماں
جس سے ملتا ہے رُوحوں کو امن و اماں
آپ ہیں مرضیٔ خالقِ دو جہاں
وہ نہ مانے تو برباد ہو جائیں گے
اِک بُرے وقت کی یاد ہو جائیں گے
وہ عذابوں کی روداد ہو جائیں گے
بے کسی کی وہ فریاد ہو جائیں گے
آپ فریاد کی داد ہو جائیں گے
آپ ہیں جانشینِ مسیحِ زماں
آپ ہیں منزلِ زندگی کا نشاں
آپ ہیں بزمِ ایماں کی رُوحِ رواں
آپ نے تیز تر کر دیا کاروان
آپ کو چھوڑ کر کوئی جائے کہاں
میرا دل اور نظر پاک کر دیجئے
یہ حجابِ خرد چاک کر دیجئے
میری اس آگ کو خاک کر دیجئے
مجھ کو بھی اہلِ ادراک کر دیجئے
واقفِ سرِّ لولاک کر دیجئے

اپنے رفیقوں سے

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب)

جہاں میں کوئی سہارا نہیں خدا کے سوا
سکونِ دل نہیں ملتا کبھی دُعا کے سوا

جسے نصیب ہو عرفان اپنے خالق کا
اُسے طلب نہیں رہتی کوئی "رضا" کے سوا

پہنچنے والے پہنچتے رہے مگر کوئی
مقامِ سدرہ پہ پہنچا نہ مصطفےٰؐ کے سوا

پکارِ وقت صداقت کی اک علامت ہے
مسیحِ وقت ہُوا کون میرزاؑ کے سوا؟

نگاہِ ناز نے سمجھا اگر ہمیں سونا
چمک سکیں گے نہ ہم نارِ ابتلا کے سوا

میرے رفیقو! عدو ہے اگرچہ کج رفتار
مگر تمہیں نہیں زیبا رہِ ہدیٰ کے سوا

قیامِ حق کا تقاضا ہے رسمِ شبّیری
قبول کیجئے منزل نہ کربلا کے سوا

ہزار حُسن ہے چاروں طرف مرے لیکن
نظر کہیں نہ پڑی اپنے دلربا کے سوا

مجھے جو دیکھا سرِ دار تو وہ بول اُٹھے
نہ ہوگا کوئی یہ شبّیرِ باوفا کے سوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمیں اپنے محبوب امام کے دینی عزائم کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کیلئے کمربستہ رہنا چاہئے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا افتتاح فرمانے کے بعد لنڈن پہنچ کر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کے نام جو تار ارسال فرمایا اس میں پاکستانی جماعتوں کے لئے حضور کے یہ الفاظ خاص طور پہ توجہ کے لائق ہیں۔ فرمایا:-

"مسجد نصرت جہاں کا افتتاح بلاشبہ ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اب ہم پر اور بھی زیادہ گرانبہا ذمہ واری عائد ہوتی ہے اور وہ یہ کہ آئندہ ہمیں اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنا ہیں اور اپنے حقیقی احمدی ہونے کا ثبوت دینا ہے۔"

بظاہر حضور کے یہ دو تین فقرے ہیں لیکن دینی عزائم کا ایک وسیع مضمون ان میں مضمر ہے۔ ان پاکیزہ عزائم کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہمیں مستقبل قریب میں غیر معمولی قربانیاں پیش کرنے کیلئے خبردار کیا گیا ہے۔ پس ہمیں اپنے ذہنوں کو اس امر کیلئے ابھی سے تیار کر لینا چاہیئے تاکہ وقت آنے پر ہم کچے دھاگے ثابت نہ ہوں بلکہ اپنے عمل سے حقیقی احمدی ہونے کا ثبوت دیں۔ واللہ الموفق والمستعان۔

خاکسار شبیر احمد
وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ

ربوہ سے یورپ تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر یورپ جو ۶ جولائی ۱۹۶۷ء کو ربوہ سے شروع ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار کامیابیوں کو اپنے دامن میں سمیٹتا ہوا چوبیس اگست کو ربوہ واپسی پر اختتام پذیر ہوا۔ اس عرصہ میں ـــــ جو اہالیانِ ربوہ اور پاکستان کے جملہ احمدیوں کے لئے نہایت لمبا اور صبر آزما عرصہ تھا اور یورپ کے احمدیوں کے لئے اتنا مختصر کہ آنکھ جھپکنے میں گزر گیا ـــــ نہ صرف کوپن ہیگن میں حضور پُرنور نے اللہ تعالیٰ کے ایک اور گھر اور ایک وسیع حلقہ کے لئے مرکزِ اسلام کا افتتاح فرمایا بلکہ اہالیانِ یورپ کو خاص طور پر اور ساری انسانیت کو عمومی رنگ میں وہ پیغام دیا جس پر نہ صرف ان کی اپنی زندگیاں ڈھل جانے کے دن قریب سے قریب تر آ گئے ہیں بلکہ آئندہ نسلوں کی تہذیب بھی اس پیغام کی مرہونِ منّت ہو گی۔ وہ دن دُور نہیں ـــــ کم از کم قوموں کی زندگی کے لحاظ سے وقت کو ناپا جائے تو پھر تو وہ دن بہت ہی قریب ہیں ـــــ جب یورپ حلقہ بگوشِ اسلام ہو جائے گا۔ یورپ کے تاریک افق سے اسلام کا چمکتا ہوا سورج نمودار ہو گا اور وہاں کے باشندے اپنے آپ کو دینِ محمدی سے منسلک کر کے خدائے واحد کی پرستش کرنے لگیں گے۔ یہ وہ تقدیرِ الٰہی ہے جس کے پورا ہونے میں کوئی بات بھی روک نہیں بن سکتی۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ جس کے پورا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے خود ہی سامان پیدا فرما دیئے ہیں۔

حضور کے دورہ کے نتیجہ میں یورپ اسلام سے اِس طرح متعارف ہوا کہ اِس سے پہلے ایسا کبھی نہ ہوا تھا۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ اسلام کی سچائی کی حجّت تمام ہوئی اور اب یہ کہنا ممکن نہیں کہ یورپ کو یہ معلوم نہیں کہ ساری انسانیت پر کیوں حلقہ بگوشِ اسلام ہونا عین فرض ہے۔ حضور نے اعجاز نمائی کی دعوت دیکر یورپ پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر زندہ خدا کو ماننا ہے تو پھر تو اسلام ہی کی پیروی کرنی پڑیگی اور اگر زندہ خدا کو رسمی طور پر اپنائے رکھنا ہے تو پھر انسان جہاں جائے بھٹکتا پھرے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

دُورہ کی مختصر تفاصیل درج ذیل ہیں:۔

چھ جولائی کو حضور ربوہ سے روانہ ہوئے اور سات جولائی کو کراچی پہنچے۔ راستے میں حضور کے ہزاروں خدام نے مختلف ریلوے سٹیشنوں پر حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقات کے یہ مناظر دیکھنے والے ـــــ چاہے وہ جماعت سے تعلق رکھتے ہوں یا غیر از جماعت ہوں ـــــ کبھی نہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھول سکیں گے۔ والہانہ محبت کے اظہار کی یہ تقاریب دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑ گئی ہیں۔ حضور نے کراچی میں جمعہ پڑھایا اور اس سے اگلے روز آٹھ جولائی کو فرانکفورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ تہران اور ماسکو ہوتے ہوئے حضور دوپہر کے وقت فرانکفورٹ (جرمنی) پہنچ گئے۔ یہاں حضور نے متعدد انفرادی ملاقاتیں فرمائیں اور ایک استقبالیہ میں شرکت کی۔ نو جولائی کو فرانکفورٹ قیام فرمانے کے بعد دس جولائی کو حضور زیورک (سوئٹزرلینڈ) تشریف لے گئے۔ اسی روز رات کے وقت حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا گیا۔ اس تقریب میں دیگر متعدد عمائدینِ شہر کے علاوہ صوبائی اور مرکزی اسمبلی کے رکن، غیر ملکی وزراء اور سات ملکوں کے سفارتی نمائندے بھی شریک ہوئے۔

سوئٹزرلینڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اشاعت اسلام کے سلسلہ میں یہ سہولت بھی میسر آئی کہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن والوں نے حضور کی شخصیت میں خاص طور پر دلچسپی لی۔

اللہ تعالیٰ کی خاص تائید غیبی نے اس طرح بھی حقیقی مسرت کا سامان مہیا فرمایا کہ وہاں کے ایک مشہور معاند اسلام اخبار نے حضور کی سوئٹزرلینڈ میں آمد کا ذکر کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تفصیل سے ذکر کیا۔

چودہ جولائی کو حضور زیورک سے روانہ ہو کر ہیگ (ہالینڈ) پہنچے۔ یہاں حضور نے انگریزی زبان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہاں ایک پریس کانفرنس کے انعقاد کا بھی انتظام کیا گیا تھا چنانچہ اخبارات اور ریڈیو والوں نے نہایت غیر معمولی طور پر اس کانفرنس میں گہری دلچسپی لی اور کانفرنس ہی کے روز شام کے وقت ریڈیو سٹیشن سے کانفرنس کے اقتباسات نشر کئے۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ہیگ میں نیوگنی کے ایک دوست نے حضور کو نیوگنی تشریف لیجانے کی دعوت دی۔

سولہ جولائی کو حضور ہیمبرگ تشریف لے گئے۔ اسی روز شام کے وقت ایک استقبالیہ دیا گیا جس میں عمائدینِ شہر کے علاوہ اخبارات کے نمائندوں اور پریس فوٹوگرافروں نے بھی شرکت کی اور حضور کے پیغام کو تحریری اور تصویری طور پر زیادہ سے زیادہ حلقہ تک پہنچانے کی کوشش کی۔

حضور نے اس دورے کے دوران نہ صرف اجتماعی طور پر اپنا پیغام یورپ کے باشندوں تک پہنچایا بلکہ انفرادی طور پر بھی اپنوں اور غیروں کو نہایت مفید مشوروں سے مستفید فرمایا۔

جس استقبالیہ کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے بعض مناظر ٹیلی ویژن والوں نے بھی فلمائے اور اگلے روز ہیمبرگ کے ایک وسیع حلقہ کو حضور انور کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس ٹیلی ویژن پروگرام کے نتیجہ میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے پیغام سے متعارف ہوئے۔

جرمنی اُن خوش بخت مُلکوں میں سے ہے جسے پہلے بھی یہ سعادت حاصل ہو چکی ہے کہ جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۹۵۵ء میں یورپ تشریف لے گئے تھے تو لوکل صوبائی حکومت نے حضورؓ کے اعزاز میں دعوت کا انتظام کیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریف آوری پر لوکل صوبائی حکومت نے ایک دفعہ پھر یہ اعزاز حاصل کیا۔ اس دعوت میں نہ صرف شہر کی مقتدر ہستیاں مدعو تھیں بلکہ حکومت کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔

ہیمبرگ میں اٹلانٹک ہوٹل میں جو پریس کانفرنس ہوئی اس میں ۳۵ اخباری نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے پہلے اخباری دنیا سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں کا یہ خیال تھا کہ اگر پانچ چھ اخباری نمائندے بھی کانفرنس میں شرکت کے لئے آجائیں تو کانفرنس کو کامیاب کہا جا سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور کی پُرکشش شخصیت نے لوگوں کو اس طرح مسحور کیا کہ متوقع تعداد سے کئی گنا زیادہ نمائندے کانفرنس میں شریک ہوئے۔ اور ان کے ذریعہ مُلک کے کونے کونے میں اسلام کا پیغام نہایت احسن طریق پر پہنچ گیا۔ انیس ۱۹ جولائی کو حضور ہیمبرگ سے روانہ ہو کر کوپن ہیگن تشریف لے گئے۔

کوپن ہیگن میں حضور نے ڈنمارک کی سب سے پہلی مسجد ـــــ مسجد نصرت جہاں ـــــ کا افتتاح فرمایا۔ یورپ میں یہ تیسری مسجد ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مستورات نے خود چندہ جمع کر کے تعمیر کی ہے۔ اس سے پہلے لندن اور ہیگ کی مساجد بھی احمدی مستورات ہی کے چندے سے تعمیر کی گئی تھیں۔ مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کے موقعہ پر حضورؓ نے جو تقریر فرمائی اس کا متن اسی پرچہ میں شائع کیا جا رہا ہے۔

کوپن ہیگن کی میئر صاحبہ نے حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا اور حضور نے میئر صاحبہ کی خدمت میں قرآن کریم کا ایک فریم شدہ نسخہ پیش فرمایا۔

چھبیس جولائی کو کوپن ہیگن سے روانہ ہو کر لندن پہنچے۔ یہاں حضور نے انگلستان کی جماعتوں کے جلسہ سالانہ کی صدارت فرمائی اور صدارتی خطاب میں حضور نے انگلستان میں رہنے والے احمدی دوستوں کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔

حضور نے لندن مشن کے احاطے میں ایک نئے اور وسیع ہال کی تعمیر کے لئے سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔

ساؤتھ آل میں بھی حضور نے جماعت کے دوستوں سے خطاب فرمایا اور اسی طرح سکاٹ لینڈ تشریف لے جا کر گلاسگو کی جماعت کے ساتھ چند دن بسر کئے۔ یہاں پر حضور نے ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیس اگست کو لندن سے روانہ ہو کر اکیس اگست کو حضور اپنے قافلہ سمیت کراچی واپس تشریف لائے۔ کراچی میں تین روزہ قیام رہا۔ اس عرصہ میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع سے خطاب، احبابِ جماعت سے ملاقات اور ایک پریس کانفرنس خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

تئیس ۲۳ اگست کو کراچی سے روانہ ہو کر راستے میں تمام جماعتوں کو شرفِ ملاقات و مصافحہ عطا فرماتے ہوئے چوبیس اگست کو حضور ایدہ اللہ ربوہ پہنچے۔ ربوہ میں وسیع پیمانے پر حضور ایدہ اللہ کے استقبال کی تیاری تھی اور اس تیاری سے بھی زیادہ اہم تو وہ انتظار تھا جس میں مومنوں کے دل دن رات بیقرار تھے۔

الحمد للہ کہ ایک نہایت ہی پُر مقصد اور کامیاب دورے کے بعد حضور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عالمی مرکز ——— ربوہ ——— میں بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دورے کے بابرکت اثرات کو ایک لمبے سے لمبے عرصہ تک جاری رکھے۔ آمین +

قدم قدم پہ لئے کامرانیوں نے قدم
نفس نفس نے ابھارا وقارِ نوعِ بشر
حیاتِ نو کے تقاضے سمجھ لیے سب کو
ہر ایک بات بنی ہے چراغِ راہگذر

اخبارات سے

زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے اخبار "ٹاگس انسائیگر" نے ۱۲ جولائی کو لکھا:۔

"امام مرزا ناصر احمد صاحب ایک دل موہ لینے والی شخصیت ہیں جس سے عرفان، نیکی اور رواداری کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر نکلتی ہیں اور عرفان، نیکی اور رواداری ہی وہ نصب العین ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ زیورک سرگرم عمل ہے۔"

ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) کے اخبار "ہٹ رنی ووک" نے ۱۵ جولائی کو لکھا:۔

"اس ہفتہ ہیگ شہر کو ایک قابلِ احترام اور مثالی روحانی شخصیت کو خوش آمدید کہنے کا موقعہ ملا جبکہ کل دوپہر مسجد مبارک ہیگ میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث اس شہر میں وارد ہوئے۔ آپ جماعت احمدیہ اسلامیہ کے امام ہیں۔"

ڈنمارک کے اخبار "لولینڈز ٹی ڈنڈے" نے ۲۵ جولائی کو لکھا:۔

"یہ ایک حقیقت ہے کہ ڈنمارک جو پہلے بیرونی دنیا میں عیسائی مناد بھیجا کرتا تھا اب خود تبلیغی سرگرمیوں کی آماجگاہ بن گیا ہے۔ یہ صورتِ حال ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے اور اس چیلنج کو بہرحال قبول کرنا ہوگا" +

اے مُحسنِ زمانہ!

(جناب پرویز پروازی۔ ربوہ)

آنکھوں کا نُور لیکر، دل کا سرور لے کر
تشنہ لبوں کی خاطر، جامِ طہور لے کر
مرکز میں آ رہا ہے، وہ مُحسنِ زمانہ
اے مُحسنِ زمانہ

وہ دین کا فدائی! وہ وقف آشنائی!
پیغامِ وصل لایا، کٹتی ہے اب جدائی!
آنکھوں کے سامنے ہے، وہ جمالِ خسروانہ
اے مُحسنِ زمانہ

اہلِ وفا کی خاطر، دینِ خدا کی خاطر
سارا سفر کیا ہے، اس کی رضا کی خاطر
یورپ کو اِک لگا ہے، عبرت کا تازیانہ
اے مُحسنِ زمانہ

دل میں اسے بٹھائیں، قربان ہو ہو جائیں
آنکھوں میں اسکو رکھیں، ہر سانس میں بسائیں
پھر تازہ کرد کھائیں، وہ رسمِ عاشقانہ
اے مُحسنِ زمانہ

رستہ دکھا کے آیا! اپنا بنا کے آیا!
سوئے ہوئے جہاں کو، آخر جگا کے آیا!
مہماں ہے دو گھڑی کا، دینِ فرنگیانہ
اے مُحسنِ زمانہ

قرآن کے محافظ! انسان کے محافظ!
اِس دَورِ کج روی میں، ایمان کے محافظ!
کبھی میرے حال پر بھی، وہ نگاہِ مشفقانہ
اے مُحسنِ زمانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکبات

- **اکسیر پائیوریا** ۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج ۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسہ صرف۔
- **مفید منجن** ۔ دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے ۔ قیمت ایک روپیہ۔
- **تریاقِ معدہ** ۔ معدہ اور پیٹ کے امراض کے لئے مفید دوا۔ پیٹ درد، بدہضمی، اُبھار اور قبض کیلئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- **سرمہ ہمدرد چشم** ۔ کمزوریٔ نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور کُکروں کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- **پیامِ نور** ۔ تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، ضعفِ ہضم، دائمی قبض اور خرابیٔ خون کو دُور کرتا ہے۔ قیمت چار روپے۔
- **حبوب مفید اٹھرا** ۔ مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔ مکمل کورس پندرہ روپے۔
- **اکسیر اولادِ نرینہ** ۔ مرض اٹھرا اور اولادِ نرینہ کیلئے بفضلہٖ کامیاب دوا۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ۔ ٹیلیفون نمبر ۳۴

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن ۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ ۔ دی مال ۔ لاہور ۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میدانِ عمل"

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی!

سیفی برادرز ۱۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

تبلیغی ماہنامہ الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

ا۔ "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

ب۔ "مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیکدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ:۔ چھ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

وکالتِ تبشیر نہ صرف بیرونی ممالک میں مبلغینِ کرام کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کا کام سرانجام دے رہی ہے بلکہ اذا الصحف نشرت کے مطابق ساری دنیا میں ـــــ مختلف زبانوں میں ـــــ اسلامی لٹریچر کی بھی وسیع اشاعت کر رہی ہے۔

اگر آپ کے کسی دوست کو اسلام اور تبلیغِ اسلام کے متعلق مزید واقفیت کی ضرورت ہو تو آپ ہمیں اپنے دوست کا نام اور پتہ تحریر فرما دیں۔ ضروری کتب انشاء اللہ بلا تاخیر ارسال کر دی جائیں گی۔

مینجر

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے: بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی:- سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

مومن کلاتھ ہاؤس

سُوتی و ریشمی کپڑے کا

بہترین مرکز

دیانت ہمارا نصب العین ہے

سیّد محمد فضل شاہ، خواجہ عبدالمومن

گولبازار۔ ربوہ

دفتر دوم کی

انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اِس یادگاری کتاب کی طباعت پر غور ہے

اِس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا۔

اِسلئے

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے!